



رسول اللہ ﷺ مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے گھوڑوں کو دو حصے دینے اور اس کے سوار کو ایک حصہ دینے

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے گھوڑوں کو دو حصے دینے اور اس کے سوار کو ایک حصہ دینے [صحیح] [متفق علیہ]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کر رہے ہیں کہ نبی ﷺ مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے گھوڑوں کو دو حصے اور آدمی کا ایک حصہ رکھا؛ یعنی وہ مجاہد جو جنگ میں اپنے گھوڑوں کے ساتھ شریک ہوتا ہے وہ تین گنا زیادہ حصہ لیتا ہے اس مجاہد کے نسبت جو بغیر گھوڑوں کے شریک ہوتا ہے کیونکہ جنگ میں گھوڑا اس آدمی کی بہ نسبت زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے اور زیادہ لڑتا ہے جس کے پاس گھوڑا نہ ہو قرآن کریم میں بھی اس بات کی طرف اشارہ موجود ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا فَأَنْتَرْنَ بِهِ تَقْعًا قَوْسَطَنْ بِهِ جَمْعًا“ (العادیات: 3-5) ترجمہ: پھر صبح کے وقت دھاوا بولنے والوں کی قسم، پس اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں، پھر اسی کے ساتھ فوجیوں کے درمیان گھس جاتے ہیں اس آیت میں گھوڑوں کی تعریف ہے اور جنگ میں اس کے فائدہ کی طرف اشارہ ہے اور نبی ﷺ فرمایا: ”گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے بھلائی رکھ دی گئی ہے“ ان الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو امام بخاری (حدیث نمبر: 2849) اور امام مسلم (حدیث نمبر: 1871) نے روایت کیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2978>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

